## سوال

(128)حج تمتع کی افضلیت کا عقیدہ رکھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب ایک شخص نے حج تمتع کئی بار کیا حج تمتع کی افضلیت کا عقیدہ رکھتا ہو تو کیا اس کے لیے جائز ہے کہ وہ حج افراد کرے؟ کیا یہ صحیح ہے کہ تم حج افراد کے منسوخ ہونے کا کہتے ہو؟ (فتاوی المدینہ :87)

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہم حج افراد کے منسوخ ہونے کا نہیں کہتے ۔ کیونکہ اس کی جائز صورتیں ہیں لیکن اس شخص کی نسبت سے تو میں اسے حج افراد کی نصیحت نہیں کروں گا کہ جب تک کہ وہ خود حج تمتع کی طاقت رکھتا ہو۔ لازم ہے کہ اسے یہ بھی معلوم ہو کہ جب وہ حج تمتع کی طاقت رکھنے کے باوجود اگر حج افراد کرے گا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی مخالفت کا گویا ارتکاب کر رہا ہے ۔

" دَخَلَتْ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ"

اور آپ اپنی انگلیاں آپس میں ڈال دیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

**فتاویٰ البانیہ**

**حج اور عمرہ کا بیان صفحہ :223**

**محدث فتویٰ**